آن الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء

الفضل

DAILY
ALFAZL, QADIAN.

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵
ٹیلیفون نمبر ۹۱
قادیان دارالامان
ایڈیٹر غلام نبی
تار کا پتہ الفضل قادیان

جلد ۲۸ | ۳۱ ماہ فتح ۱۳۱۹ ھش | یکم ذوالحجہ ھ | ۳۱ دسمبر ۱۹۴۰ء | نمبر ۲۹۶

382
LAHORE

جلسہ سالانہ ۱۹۴۰ء پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی افتتاحی تقریر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء کے پورے ہونے کا نظارہ

قادیان ۲۹ فتح - ۲۶ فتح دس بجے صبح حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے جلسہ سالانہ کا افتتاح کرنے کے لئے سٹیج پر تشریف لائے۔ حاضرین نے کھڑے ہو کر اللہ اکبر اور حضرت امیر المومنین زندہ باد کے نعروں کے ساتھ حضور کا استقبال کیا۔ حضور نے تمام مجمع کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کہا۔ صوفی حافظ غلام محمد صاحب بی۔ اے نے تلاوت قرآن کریم کی۔ اس کے بعد حضور نے سورہ فاتحہ کی تلاوت کرکے حسب ذیل افتتاحی تقریر فرمائی:-

سب تعریف اللہ ہی کی ہے

کہ جس نے آج سے ۵۲ سال پہلے دُنیا کی اصلاح کے لئے قادیان میں ایک ایسے شخص کو اپنا پیغام دے کر بھیجا۔ جس کی نسبت غیر تو الگ رہے۔ اس کا اپنا باپ بھی یہ خیال کرتا تھا۔ کہ یہ لڑکا نکما اور ناکارہ ہے۔ اور اس کا خیال تھا۔ کہ جہاں میرا بڑا بیٹا میرے کام کو جاری رکھے گا۔ اور میرے خاندان کو قائم رکھنے کا باعث ہوگا۔ وہاں یہ لڑکا اپنے خاندان کے نام کو بالکل مٹا دے گا۔ پھر ایک ایسی بستی میں جس کو ضلع کے لوگ بھی نہ جانتے تھے۔ اور ایسے علاقہ میں جو کہ پنجاب میں سے جاہل ترین علاقوں میں شمار کیا جاتا تھا۔ اللہ تعالےٰ نے ایسے علاقہ میں سے اور ایسی بستی میں سے۔ اور ایسے انسانوں میں سے کہ ان میں سے ہر ایک دُنیا کی نگاہ میں حقیر سمجھا جاتا تھا۔

ایک انسان کو چنا

اور اسے فرمایا۔ اُٹھ اور دُنیا کو میرے نام سے باخبر کر۔ لوگ میرے نام کو بھول چکے ہیں۔ دُنیا میں بسنے والے اس کام کی ذمہ واری کو فراموش کر چکے ہیں۔ جو میری طرف سے ان کے سپرد کی گئی تھی۔ لوگوں نے دین کو بالکل بھلا دیا ہے۔ مذہب کو بالکل نظر انداز کر دیا ہے۔ اور حق وصداقت کو پھینک دیا ہے۔ تو اُٹھ اور ان کو پیغام پہنچا یہ مت خیال کر۔ کہ تو اکیلا اور تنہا ہے تو یہ مت خیال کر کہ تیرا کوئی ساتھی اور مددگار نہیں ہے۔ فرمایا۔

ہم تمہارے ساتھ ہیں۔

اور ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء۔ ہم ضرور ایسے آدمی مقرر کریں گے۔ جو تیری مدد کے لئے کھڑے ہوں گے۔ اور ہم ان کے دلوں پر وحی نازل کریں گے۔ خدا تعالےٰ نے جب اپنا یہ پیغام نازل کیا۔ اس وقت کون کہہ سکتا تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایسے انسان دُنیا میں سے میسر آ جائیں گے۔ اور کون یقین کر سکتا تھا۔ کہ وُہ خدا جسے مختلف مذاہب کی کتابیں پیش کرتی ہیں۔ وُہ اب بھی انسانوں کے دلوں پر وحی نازل کر سکتا ہے۔ اور وحی نازل کرکے لوگوں کو اسے ماننے پر مجبور کر سکتا ہے۔ مگر خدا تعالےٰ نے اس وقت بتایا۔ کہ میں ایسے آدمی کھڑے کروں گا۔ اور پھر ایسا ہی کرکے دکھا بھی دیا۔ کتنے ہی ہم میں سے ہیں جنہوں نے اس پیغام کو سُنا۔ اور ان کے نفوس نے اسے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ لیکن آخر اللہ تعالےٰ انہیں راہ راست پر لے آیا۔ اور ایک دن انہیں اقرار کرنا پڑا۔ کہ وُہ غلطی پر تھے۔ اور قادیان میں پیدا ہونے والا مامور سچا ہے۔ پھر کتنے ہی ہم میں سے ہیں۔ جنہیں خدا تعالےٰ نے احمدی گھرانوں میں پیدا کیا۔ اور اس بات کی توفیق دی۔ کہ وُہ احمدیت کا مطالعہ کریں۔ اور عقل وفکر سے کام لیں۔ اور ان پر خدا تعالےٰ نے

احمدیت کی صداقت

کھول دی۔ اس طرح وُہ اس لئے احمدی نہ ہوئے۔ کہ ان کے ماں باپ احمدی تھے بلکہ اس لئے ہوئے۔ کہ ان کے دل نے احمدیت کی صداقت کی گواہی دی۔ ان کے مشاہدات نے گواہی دی۔ پس سارے کے سارے جو احمدیت میں داخل ہوئے وُہ یا تو باہر سے آئے۔ یا پھر احمدی گھرانوں میں پیدا ہوئے۔ اور انہوں نے تحقیق کرنے اور جستجو کے بعد احمدیت کو قبول کیا۔ نہ کہ ورثہ کے طور پر۔ یہ سارے کے سارے ایسے ہی لوگ ہیں۔ جن کے متعلق خدا تعالےٰ نے فرمایا۔ ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء کہ ہم ایسے لوگ پیدا کریں گے جنہیں

وحی کے ذریعہ تحریک

کریں گے۔ کہ وُہ اس نبی کی مدد کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر آپ پریشانی سے بچنا چاہتے ہیں

تو

سٹریٹ ڈیلیوری سروس لاہور کی سرپرستی کیجئے

پریشانی کی کوئی ضرورت نہیں۔ صرف دو آنہ میں آپ کا پارسل آپ کے دروازہ پر پہنچ جائے گا۔ چنگی خانوں یا کسی اور دفتر کی کھڑکیوں کے سامنے انتظار کرنے کی ہر کوئی ضرورت نہیں رہتی*

نمبر ۴۸۱۷ کو فون کریں

نارتھ

ویسٹرن

ریلوے

لاہور میں سٹریٹ ڈیلیوری سروس

یہ تمام خدمت

صرف دو آنہ

کے بدلہ میں

بجا لاتی ہے

احباب کرام نوٹ فرمالیں

کہ خاکسار کی دوکان بڑا بازار کے شروع میں جو جناب بھائی محمود احمد صاحب احمدیہ میڈیکل ہال و جناب شیخ محمد اکرام صاحب کے سامنے اور چوہدری حاکم دین صاحب دوکاندار کے پاس ہے۔ اس جگہ پر تشریف لاکر بازار سے با رعایت قرآن مجید مترجم منظور شدہ نظارت تالیف و تصنیف بطرز یسرنا القرآن بلحاظ کاغذ و جلد مختلف بڑا سائز قیمتوں والے موجود ہیں۔ رعائتی ہدیہ عام سفید کاغذ چکنا کاغذ رنگین سفید بڑھیا دبیز کاغذ جلد مراکو اس کے صرف ۳۰ نسخے ہیں۔ اور جلد خالص چمڑہ صرف تین نسخے ہیں۔ حمائل شریف مترجم از علامہ جناب حافظ روشن علی صاحب جن کا ترجمہ لفظی اور بطرز یسرنا القرآن ہے۔ موجودہ ہدیہ رعائتی تھوڑے سے نسخے ہیں۔ حمائل شریف مترجم از جناب سید محمد سرور شاہ صاحب رعائتی ہدیہ ۱۵ پاکٹ بک احمدیہ سلسلہ کتب اسلام ہر پانچ حصہ رعائتی مجلد رعائتی بیاض نور دین ہر دو حصہ پانچ روپیہ مجلد سنہری بستان احمد جس میں پانچ چھ عدد فوٹو ہیں اصلی قیمت رعائتی ۹ — مجلد فتاوی حضرت مسیح موعود علیہ السلام مجلد سیرت المہدی از میاں بشیر احمد صاحب مجلد سیرت النبی از خلیفہ ثانی تینوں کی قیمت بجائے للعہ صرف عہ۔

طالب دعا محمد عنایت اللہ تاجر کتب و منیجر کتاب الدی ہٹی بازار ریتی چھلہ

نوٹ:- باقی کتب کے لئے دیکھو اخبار الفضل ۲۴ دسمبر و فاروق اخبار مورخہ ۲۱ دسمبر قادیان

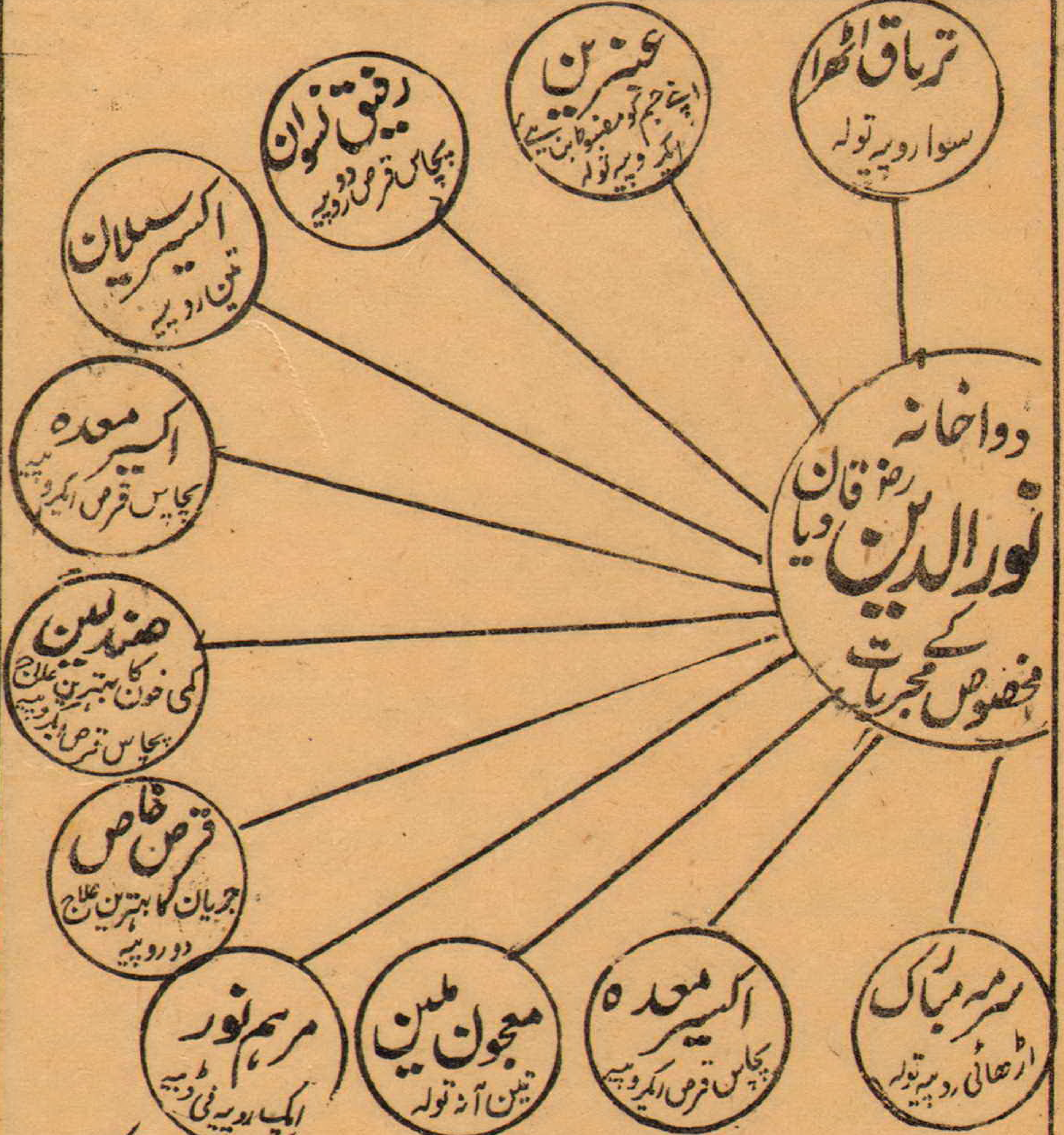

دواخانہ نور الدین رضی اللہ عنہ میں مستورات کے لئے طبی مشورہ کا خاص انتظام کیا گیا ہے۔ خواتین دار حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ میں تشریف لائیں*

محمد عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سو آج اس بیابان میں جمع ہونے والے تمام لوگ ایسے ہی ہیں۔ جو خدا تعالےٰ کی اس وحی کی صداقت کی ایک علامت ہیں لوگ کہتے ہیں مرزا صاحب کی صداقت اور سچائی کی کیا دلیل ہے۔ آج ہم انہیں ایک دلیل دیتے ہوئے کہتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا تعالےٰ نے فرمایا ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء۔ اس وقت جبکہ آپ کا کوئی نام بھی نہ جانتا تھا۔ خدا تعالےٰ نے آپ کو بتایا کہ ہم ایسے لوگ پیدا کریں گے جو تمہاری مدد کریں گے۔ آج ہم یہاں بیٹھے ہوئے ایک ایک آدمی کی پیٹھ پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ اور کہتے ہیں یہ اس

الہام کے پورا ہونے کا ثبوت

ہے جس میں خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرمایا تھا ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء یہ کتنے نشانات ہیں صرف اس جلسہ میں ہی بیٹھے ہوئے لوگوں کو دیکھو عورتوں اور مردوں کے جلسہ میں آج شامل ہونے والوں کی تعداد بیس ہزار کے قریب ہوگی۔ اور اگر صرف رجال کو ہی لیا جائے۔ تو آج ان کی تعداد ۱۵-۱۶ ہزار ہوگی۔ پھر جلسہ کے آخر تک اس تعداد میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ اور ۲۰-۲۵ ہزار تک پہنچ جاتی ہے۔ یہ

خدا تعالےٰ کا کتنا بڑا احسان

ہے۔ کہ اس نے ایک بیج بویا اور اسے اس قدر بڑھایا۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم خدا تعالےٰ کے اس احسان کی قدر کریں۔ کہ اس نے ہمارے دلوں کو مہبط وحی بنایا۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ ہر ایک کو وحی کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مدد کے لئے کھڑا کریں گے۔ پس آپ لوگوں میں سے

ہر ایک صاحب وحی

ہے۔ اگر کسی کو کبھی الہام نہ ہوا ہو۔ اگرچہ اکثر لوگ ایسے ہیں جن کو الہام ہوتے رہتے ہیں تو بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ الہام بتاتا ہے۔ کہ ہر احمدی کو الہام ہوا ہے۔ وحی خفی ہو یا وحی جلی وحی خفی دماغ پر نازل ہوتی ہے۔ پس کوئی احمدی نہیں۔ جو صاحب وحی نہ ہو۔ اور جب ہر احمدی صاحب وحی ہے۔ تو ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے کلام کی عظمت اور شوکت دنیا پر ظاہر کرے۔

پھر

اللہ تعالےٰ کا شکر

ادا کرتا ہوا میں جماعت کے لوگوں کو ان کی عام ذمہ داری کی طرف توجہ دلاتا ہوں یہ ایام خشیت اللہ کے اور خدا تعالےٰ کے خاص فضلوں کے ہیں۔ پس جو لوگ ان ایام میں یہاں آئے ہیں۔ وہ جہاں آپس میں ملاقاتیں کریں۔ دنیوی کام سرانجام دیں۔ وہاں ساتھ ہی خدا تعالےٰ کو زیادہ یاد کریں زیادہ دعائیں کریں۔ زیادہ توجہ سے نمازیں پڑھیں دیکھو جب بارش ہوتی ہے۔ تو زمیندار اپنے کھیتوں کی میڈیں درست کرنا شروع کر دیتا ہے۔ تاکہ کھیتوں میں پانی بھر لے۔ نہ کہ گھر میں بیٹھا رہتا ہے۔ یہ ایام

خدا تعالےٰ کے فضلوں کی بارش کے دن

ہیں۔ پس خدا تعالےٰ کی رحمت کے پانی سے اپنے سینوں کو بھر لو۔ تاکہ سال بھر تمہارے کام آئے۔ اور جب تک پھر تمہیں یہاں آنے کا موقعہ ملے اس وقت تک تمہارے دلوں کی کھیتی سوکھے نہیں۔ پس ان ایام میں زیادہ سے زیادہ دعائیں کرو۔ زیادہ سے زیادہ عبادت کرو۔ اور زیادہ سے زیادہ اپنے قلوب میں خشیت اللہ پیدا کرو ہوسکتا ہے کہ اگلے سال تم میں سے کسی کو ایسی ضروریات اور مشکلات پیش آجائیں جن کا علاج اس کے پاس نہ ہو۔ اور وہ سالانہ جلسہ میں شریک نہ ہوسکے۔ یا دوران سال میں ہی کوئی شیطان اس قسم کا وسوسہ ڈال دے۔ جس کے ازالہ کے لئے اس جلسہ میں کوئی بات نہیں کہی گئی۔ لیکن اگر ان ایام میں تم خصوصیت سے تہجد پڑھو گے دعائیں کرو گے۔ اور نمازیں ادا کرو گے تو اول تو اللہ تعالےٰ تقریریں کرنے والوں کی زبان پر ایسے الفاظ نازل کرے گا۔ جو سارے سال تمہارے کام آئیں گے۔ یا پھر آپ کے دل میں ایسا چشمہ جاری کر دیگا۔ جو سارا سال تمہارے ایمان کو تازہ رکھے گا۔ اور کسی شیطان کی وسوسہ اندازی کچھ اثر نہ کرے گی ؛

پھر ان ایام کا نہائت اہم کام

جلسہ کی تقریروں کا سننا

ہے۔ مگر کئی دوست اس وقت جبکہ تقریریں ہو رہی ہوتی ہیں ادھر ادھر پھرتے اور وقت ضائع کرتے ہیں۔ میں انہیں نصیحت کرتا ہوں کہ وقت کو ضائع ہونے سے بچائیں۔ اور زیادہ سے زیادہ جلسہ سے فائدہ اٹھائیں۔ خود بھی تقریریں سنیں اور اپنے دوستوں کو بھی سننے کے لئے کہیں۔

میں اس موقعہ پر

مبلغین اور علماء

کو بھی توجہ دلاتا ہوں۔ کہ اپنی تقریروں میں اخلاص اور ہمدردی کو مدنظر رکھیں۔ کوئی چبھتا ہوا یا سخت لفظ استعمال نہ کریں بیشک اعتراضات کے جواب دیئے جائیں۔ مگر جواب اپنے اندر اخلاص اور محبت رکھتا ہو۔ ایسے درد اور خیرخواہی کے ساتھ ہو کہ معترض بھی اسے محسوس کرے۔ اور اگر کوئی سخت سے سخت دل ہو تو بھی صداقت کی گرمی سے متاثر ہو کر حق قبول کرے۔

اس کے بعد میں

دعا

کرتا ہوں۔ آؤ ہم سب ملکر دعا کریں کہ خدا تعالےٰ پہلے جلسوں سے زیادہ اس جلسہ سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔ پہلے اگر کچھ زنگ ہمارے دلوں پر باقی رہ گیا ہے تو اب ہمارے قلوب کو صاف کر دے۔ ہمیں اپنے چنندہ بندوں میں شامل کرے۔ اپنی اطاعت اور فرمانبرداری میں آگے ہی آگے بڑھنے تیز سے تیز قدم اٹھانے اور بڑی سے بڑی برکتیں حاصل کرنے کا مستحق بنائے۔ ہماری اولادوں کو سلسلہ کے وقار کو قائم رکھنے کے قابل بنائے۔ انہیں ہر قسم کے فتنہ اور شر سے بچائے۔ پھر نہ صرف اپنے لئے نہ صرف اپنے خاندان کے لئے نہ صرف جماعت احمدیہ کے لئے بلکہ تمام دنیا کے لئے مفید بنائے وہ خدا تعالےٰ کے دین کی خدمت کے لئے اعلیٰ سے اعلیٰ ہتھیار ثابت ہوں۔ پھر نہ صرف ہمیں اور ہماری اولاد کو بلکہ ایک ایسے سلسلہ کو ایسے پاک مظاہر بنائے۔ کہ وہ دین اسلام اور احمدیت کے لئے عزت اور وقار کا موجب بنیں۔ اور خدا تعالےٰ کی خوشنودی حاصل کرنے والے ہوں۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۹ فتح ۱۳۱۹ ہش۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق نو بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔ الحمدللہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو کئی روز سے شدید سر درد کی تکلیف ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ اور درازئ عمر کے لئے دعا کریں۔

حرم اول حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو کسی قدر درد گردہ اور بخار کی شکائت ہے۔ حرم ثانی کو بھی درد گردہ کی تکلیف ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

دور کے بہت سے مہمان مختلف گاڑیوں سے اور قریب کے پیدل واپس چلے گئے ہیں۔ تاہم ابھی تک کافی چہل پہل ہے۔

جلسہ گاہ میں لوائے احمدیت یعنی جماعت احمدیہ کا جھنڈا

جماعت احمدیہ کا جھنڈا جس کی تیاری کے تمام مراحل گذشتہ سال حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ اور صحابیات کے ہاتھوں سرانجام پا چکے ہیں۔ اور جو خلافت جوبلی کے موقعہ پر سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے لہرایا تھا۔ امسال بھی جلسہ گاہ میں سٹیج کے شمال مشرقی جانب بلند پول پر جلسہ کے آخری دو دن لہراتا رہا۔ جس پر ہر وقت متعدد اصحاب کا پہرہ رہا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

383

جلسہ سالانہ ۱۹۴۰ء کی مختصر رُوئداد

اہم مذہبی مسائل پر علمائے جماعت احمدیہ کی تقریریں

۲۶ فتح (دسمبر) کا اجلاس اوّل

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی افتتاحی تقریر کے بعد پہلا اجلاس زیر صدارت جناب سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندر آبادی شروع ہوا۔ جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ و خارجہ نے "سلسلۂ خلافت نہ رہنے سے مسلمانوں کو کیا نقصان پہنچے ہیں" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ جس میں اول قرآن مجید سے بتایا کہ نظام خلافت کے ترک کرنے سے مسلمانوں میں کون کونسے بد نتائج پیدا ہونے کی خبر دی گئی تھی۔ اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کو آگاہ کر دیا تھا۔ کہ طاغی قوموں کو تباہ کرکے تم کو ان کا جانشین بنایا جائے گا تم ان کی طرح غلطیاں نہ کرنا۔ ورنہ تمہارا بھی وُہی انجام ہوگا۔ مگر ایک وقت آیا جب مسلمانوں نے وُہ غلطیاں کیں۔ اور ان کا خمیازہ بھگتا۔

اس کے بعد واقعات سے بتایا کہ جب تک مسلمانوں نے صحیح نظام خلافت کو قائم رکھا۔ اور سمعاً و طاعۃً پر عمل کیا۔ ہر طرح امن میں رہے۔ اور ترقی کرتے گئے مگر جب انہوں نے ان امور کو ترک کر دیا۔ تو ہزاروں مشکلات میں گرفتار ہو گئے۔ اور سیدھے راستہ سے بھٹک کر کہیں سے کہیں چلے گئے۔

اس پر اللہ تعالےٰ نے احمدیت کے ذریعہ اسی اسلامی نظام خلافت کے قیام کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ تاکہ مسلمان پھر خلافت کے برکات حاصل کر سکیں۔

جناب شاہ صاحب کی تقریر کے بعد حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے ذکرِ حبیب علیہ السلام پر تقریر کی جس میں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاکیزہ زندگی کے چند واقعات بیان فرمائے۔

پھر جناب مولوی عبد الرحیم صاحب نیر نے تبلیغ سلسلہ کے حالات و ضروریات" پر تقریر کی جس میں بتایا کہ تبلیغ حق کے لئے تین چیزوں کی اشد ضرورت ہے۔ اول نورِ ایمان کے ساتھ یہ یقین ہو کہ ہم ضرور کامیاب ہوں گے۔ دوم تنظیم میں ایک امام کی کامل اطاعت۔ سوم قربانی اور ایثار۔ اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کو یہ تینوں چیزیں بہترین طور پر حاصل ہیں۔ اب ہمارا جو ان سے متمتع ہیں فرض ہے۔ کہ دوسرے تمام لوگوں کے قلوب میں بھی یہ باتیں پیدا کریں۔

اس کے بعد نماز ظہر و عصر کے لئے پہلا اجلاس ختم ہوا۔

دوسرا اجلاس

نماز ظہر و عصر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مسجد نور میں جمع کرکے پڑھائیں۔ اس کے بعد سوا تین بجے دوسرا اجلاس بصدارت جناب خان بہادر چودھری ابو الہاشم خان صاحب ایم اے منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد جو حافظ شفیق احمد صاحب نے کی۔ جناب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب گوہر نے ملک عزیز احمد صاحب مبلغ جاوا کا احباب سے تعارف کرایا۔ جو تحریک جدید کے ماتحت پانچسال جاوا میں تبلیغی فرائض سر انجام دینے کے بعد حال میں ہی واپس آئے ہیں۔ انہوں نے وہیں شادی کی۔ اور اب ان کے ساتھ بیوی اور بچہ بھی آئے ہیں پھر ایک تازہ نظم پڑھ کر سنائی جو تحریک جدید سے تعلق رکھتی ہے۔ نظم کے بعد جناب چودھری فتح محمد صاحب سیال ایم اے ناظر اعلےٰ نے "نظام خلافت کی ضرورت" پر تقریر کی۔ آپ نے فرمایا۔ اس زمانہ میں مسلمان یہ محسوس کر رہے ہیں۔ کہ ان میں اتحاد نہیں۔ طاقت نہیں۔ نیکی نہیں۔ اعلیٰ اخلاق نہیں۔ وُہ متفرق بھیڑوں کی طرح ہیں۔ اور مصائب و آلام کا شکار ہو رہے ہیں۔ آپ لوگوں کا فرض ہے۔ کہ ان کے سامنے یہ بات پیش کریں۔ کہ تمہاری نجات آج صرف مسئلہ خلافت کو تسلیم کرنے میں مضمر ہے جس طرح وفات مسیح کے مسئلہ نے مسلمانوں کو عیسائیوں کے حملہ سے بچایا۔ اسی طرح خلافت کا مسئلہ ان کو اندرونی بدنظمی کا شکار ہونے اور تفرق و تشتت میں مبتلا ہونے سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔ ایک زمانہ تھا۔ جب مسلمان تمام جہان پر غالب تھے۔ مگر آج یہ حال ہے۔ کہ نہ ان کے پاس علم ہے۔ نہ تجارت ہے نہ صناعت نہ نیکی۔ نہ اعلےٰ اخلاق ہیں اور نہ کوئی اور خوبی۔ یہ تغیر کیوں ہوا محض اس لئے کہ انہوں نے خلافت کو چھوڑ دیا۔ اور ایک جماعت میں منسلک ہونے کی بجائے کئی فرقوں میں منقسم ہو گئے۔ سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ ید اللہ علی الجماعۃ۔ کہ جماعت پر خدا کا ہاتھ ہوتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ الا ان حزب اللہ هم الغالبون۔ کہ خوب یاد رکھو۔ خدا کا گروہ ہی دنیا پر غالب آیا کرتا ہے۔ اس اصل کے ماتحت جو بھی حزب اللہ میں شامل ہونا چاہتا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ وُہ ایک امام کے حکم کے ماتحت رہے جب تک مسلمانوں کا ایک امام نہیں ہوگا۔ اس وقت تک وُہ حزب اللہ نہیں کہلا سکتے۔ پھر فرمایا۔ ان جندنا لهم الغالبون۔ کہ ہمارا لشکر ہی دُنیا پر غالب آیا کرتا ہے۔ آجکل لوگ آزادی آزادی کا شور مچا رہے ہیں۔ مگر وُہ بتائیں۔ کہ کیا یہ ممکن ہے۔ کہ فوج تو ہو۔ مگر اس کا جرنیل کوئی نہ ہو۔ اسی طرح یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ اللہ کا کوئی لشکر ہو۔ اور اس کا کوئی جرنیل نہ ہو۔ پس مومنوں کو غلبہ اسی وقت مل سکتا ہے جب وُہ جُند ہوں۔ نبی تو اکیلا بھی منصور ہوتا ہے۔ مگر مومن جب تک ایک جند کی صورت میں نہ ہوں۔ اس وقت تک انہیں غلبہ میسر نہیں آسکتا۔

اس کے بعد آپ نے نظام خلافت کے متعلق متعدد آیات سے استدلال کیا۔ مثلاً آپ نے آیت کریمہ واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً ولا تفرقوا کو اس ضمن میں پیش کرکے فرمایا۔ حبل اللہ سے مراد خلافت ہے۔ کیونکہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ اگر تم اس حبل کو مضبوطی سے پکڑ لوگے۔ تو تم میں تفرقہ نہیں پڑے گا۔ اور یہ خلافت ہی ہے۔ جس کی برکات میں سے ایک عظیم الشان برکت یہ ہے۔ کہ قوم متحد رہتی ہے۔

جناب چودھری فتح محمد صاحب کے بعد مولوی محمد یار صاحب عارف سابق مبلغ انگلستان نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دورِ حاضرہ کے متعلق انذاری پیشگوئیاں" بیان کیں اور بتایا کہ موجودہ زمانہ میں وُہ تمام پیشگوئیاں پوری ہو رہی ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمائیں۔ آخر میں آپ نے موجودہ جنگ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں بیان کیں۔ اور بتایا۔ کہ ان جنگوں کے نتیجہ میں اسلام اور احمدیت کو خاص طور پر ترقی حاصل ہوگی۔

عارف صاحب کے بعد جناب مولوی غلام رسول صاحب فاضل راجیکی نے "اجرائے نبوت کے فوائد اور انقطاع نبوت کے نقصانات" پر ایک دلچسپ تقریر کی۔ اور جلسہ سات بجے شام ختم ہوا۔

۲۷ فتح (دسمبر) کا پہلا اجلاس

۲۷ دسمبر کو پہلا اجلاس ۱۰ بجے صبح جناب چودھری نعمت خان صاحب ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ جج کی صدارت میں شروع ہوا۔ مولوی ظل الرحمن صاحب بنگالی مبلغ سلسلہ نے تلاوت قرآن مجید کی اور چودھری خورشید احمد صاحب بی اے ایل ایل بی نے نظم پڑھی۔ پھر قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے مسئلہ خلافت پر غیر مبایعین کے اعتراضات کے جواب حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ اور خود غیر مبایعین کے لٹریچر سے دیئے۔ اور خلافت ثانیہ کو خلافت راشدہ ثابت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض ان پیشگوئیوں کا ذکر کیا۔ جو غیر مبایعین کے جماعت سے علیحدہ ہونے اور مخالفت کرنے کے متعلق حضور نے فرمائی ہیں۔ اس کے بعد جناب حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری نے "صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام بحیثیت موعود کل ادیان" پر تقریر کی جس میں بیان کیا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہامات میں موعود ادیان قرار دیا گیا ہے۔ اور آپ نے اپنی تحریرات میں ایسا دعوےٰ کیا ہے دوم واقعات و حالات اور ادیان زمانہ نے بھی آپ کی ضرورت کا اقرار کیا۔ سوم موعود کل ادیان کی پیشگوئی کے مصداق بلحاظ تشخص آپ ہی کی ذات والا صفات ہے۔ اور چہارم یہ کہ موعود ادیان کے لئے جو کام تجویز تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اُسے پورا کیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جناب حکیم صاحب نے اپنی تقریر کے پہلے دو حصے بیان کئے تھے۔ کہ وقت ختم ہو جانے کی وجہ سے بند کرنا پڑی۔

پھر جناب ملک عبدالرحمن صاحب خادم بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی پلیڈر گجرات نے "پیشگوئی مصلح موعود کا مصداق کون ہے" پر نہایت دلچسپ اور مدلل تقریر فرمائی۔ اور ثابت کیا کہ مصلح موعود کے لئے ضروری ہے کہ۔ (۱) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا صلبی بیٹا ہو (۲) اس کی پیدائش ۲۰ مارچ ۱۸۸۶ء سے نو سال یعنے ۲۰ مارچ ۱۸۹۵ء کے اندر اندر ہو (۳) وہ بشیر اول کے بعد بشیر یعنی بشیر ثانی ہو (۴) بشیر اول کے بعد بلا توقف پیدا ہو۔ (۵) اس کا نام محمود ہو (۶) وہ صاحب عمر ہو (۷) وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد بھی زندہ رہے۔ (۸) وہ فضل عمر کا مصداق یعنے خلافت ثانیہ کے منصب پر سرفراز ہو وغیرہ۔

ان تمام باتوں کے مصداق سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ ہی ہیں۔ اور ثابت کیا کہ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی ان امور سے یہی نتیجہ نکالا ہے جو ہم پیش کرتے ہیں۔

پھر بعض اعتراضات کے جواب دیتے ہوئے ثابت کیا۔ کہ اول تو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے لئے یہ ضروری نہیں کہ آپ مصلح موعود ہونے کا دعوے کریں جیسا کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے باوجود مصلح اور موعود ہونے کے ہرگز دعوےٰ نہیں کیا۔ کہ میں اس کا مصداق ہوں۔ بلکہ یہ کہا ہے کہ میرے کام دیکھو یہی جواب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے دیا۔ کہ مصلح موعود کے کام دیکھو۔ کہ وہ میرے ذریعہ پورے ہوئے ہیں یا نہیں۔ ایسا ہی حضرت یحیٰی نے بھی جو مصلح موعود تھے مصلح ہونے کا ادعا نہیں کیا تھا۔ لیکن باوجود اس کے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا یہ غلط ہے کہ میں مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہونے سے انکار کرتا ہوں۔ پھر فرمایا کہ میں مجبور ہوں کہ دعویٰ کروں کہ میں ہی مصلح موعود ہوں۔ (خطبہ جمعہ یکم فروری ۱۹۴۵ء)

خادم صاحب کی تقریر کے بعد اجلاس اول کی کارروائی ختم ہو کر نماز جمعہ و عصر کے لئے جلسہ ملتوی کیا گیا۔

دوسرا اجلاس

نماز جمعہ و عصر کے بعد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سٹیج پر تشریف لائے۔ تو حضور کی آمد پر احباب نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد حضور کے ارشاد پر ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے حضور کی ایک پر از معرفت نظم پڑھی۔ جو حضور نے بچوں کے لئے لکھی۔ نظم کے بعد حضور نے قریباً اڑھائی بجے اپنی تقریر شروع فرمائی جو چھ بجے ختم ہوئی۔ اور اس پر اجلاس برخاست ہوا۔

تیسرے دن کا پہلا اجلاس

(۲۸ ماہ فتح مطابق ۲۸ دسمبر)

۲۸ دسمبر کا پہلا اجلاس زیر صدارت آنریبل نواب چوہدری محمد الدین صاحب شروع ہوا جس میں اول جناب پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب نے اپنا مضمون "مذہب کے متعلق پروفیسر فرائڈ کی تحریریں" کے موضوع پر پڑھا۔ جو پر از معلومات تھا۔ آپ کے بعد صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب بی۔ اے نے "جنگ کے متعلق اسلامی قوانین اور اصول کی برتری" کے عنوان سے دلچسپ تقریر کی آپ کے بعد صدر جلسہ نواب صاحب ممدوح نے حکومت برطانیہ کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے وفاداری کی تلقین کا ذکر کرتے ہوئے جنگ میں حکومت کے ساتھ تعاون کے لئے اپیل کی۔ پھر جناب مولوی ابوالعطاء صاحب نے بہائیت کی حقیقت بہت دلکش انداز میں پیش کی۔ اور اختصاراً بہائیت کی تاریخ بیان کر کے احمدیت کی فضیلت ثابت کی۔

نامہ نگار سول کی غلط رپورٹ کے خلاف قرارداد

اس کے بعد جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ نے ایک قرارداد پیش کی جو آج کے سول اینڈ ملٹری گزٹ میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی کل کی تقریر کی غلط رپورٹ کے متعلق تھی۔ اس پر پہلا اجلاس ختم ہوا۔

دوسرا اجلاس

۲۸ دسمبر تین بجکر سات منٹ پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تقریر شروع فرمائی۔ حضور نے فرمایا۔ میں آج کا مضمون اسی مضمون کے تسلسل میں بیان کرنے لگا ہوں۔ جو ۱۹۳۸ء میں میں نے شروع کیا تھا۔ وہ مضمون اب تک شائع نہیں ہوا۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ میرا خیال تھا۔ کہ نومبر کے آخر تک تفسیر کے کام سے میں فارغ ہو جاؤں گا۔ اور اس کے بعد اس کام کی طرف توجہ کروں گا۔ لیکن قرآن کا کام ختم ہوا ۲۲ دسمبر کو اس لئے مجھے اس مضمون کے شائع کرنے کا کوئی موقعہ نہ ملا۔ اب انشاء اللہ تعالےٰ فروری کے آخر تک وہ چھپ جائے گا۔ لکھا ہوا موجود ہے صرف اس پر نظر ثانی کرنی باقی ہے۔ میں نے اس تقریر میں بیان کیا تھا۔ ۱۹۳۸ء میں مجھے ایک سفر پیش آیا جس میں میں نے بہت سے عجائبات دیکھے۔ میں نے سمندر دیکھا۔ میں نے قلعے دیکھے۔ میں نے مسجدیں دیکھیں۔ میں نے مقابر دیکھے۔ میں نے جنتر منتر دیکھا۔ اور میں نے بڑے بڑے بلند مینار اور نہریں وغیرہ دیکھیں میرا خیال اس وقت پیچ در پیچ راستوں سے ہوتا ہوا کہیں کا کہیں چلا گیا۔ مجھ پر رقت طاری ہو گئی۔ اور میں اپنے خیالات میں محو ہو گیا۔ اور کافی دیر کھڑا رہا۔ آخر اپنے ساتھیوں کی آواز پر میں پیچھے کی طرف مڑا۔ اور میں نے آہستہ سے کہا کہ میں نے پا لیا۔ میں نے پا لیا۔ امۃ القیوم بیگم جو میری لڑکی ہیں اور جو میرے ساتھ تھیں۔ انہوں نے پوچھا۔ کہ ابا جان آپ نے کیا پا لیا۔ میں نے کہا بہت کچھ پا لیا۔ مگر جلسہ کے موقع پر بتاؤں گا کہ میں نے کیا پایا چنانچہ ۱۹۳۸ء میں میں نے اس کے متعلق بعض مضامین بیان کئے تھے۔ اور آج بھی اس مضمون میں سے ایک دو باتیں اور بیان کرنا چاہتا ہوں میں نے جو چیزیں رستہ میں دیکھیں ان میں سے ایک مسجدیں تھیں۔ جو بڑی خوبصورت اور وسیع تھیں میں نے اس وقت سوچا۔ کہ کیا ان ظاہری مساجد کے مقابلہ میں کوئی روحانی مسجدیں بھی ہیں۔ اور اگر ہیں تو کونسی؟ چنانچہ غور کرنے کے بعد روحانی دنیا میں مجھے ان سے بہت زیادہ خوبصورت مسجدیں دکھائی دیں۔ مجھے یہ دیکھ کر سخت افسوس آیا۔ کہ لوگوں نے ان روحانی مساجد کی قدر و قیمت کو نہیں پہچانا۔ اسی طرح میں نے بڑے بڑے قلعے دیکھے۔ جن کے مقابلہ میں عالم روحانی میں بھی مجھے ایک قلعہ نظر آیا۔ اور میں نے دیکھا کہ دنیوی قلعے جو حفاظت کے لئے بنائے گئے تھے وہ تو تباہ ہو گئے۔ مگر عالم روحانی کا قلعہ آج تک محفوظ ہے۔ اور ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ اس کے بعد حضور نے روحانی مسجد اور روحانی قلعہ کی لطیف تشریح فرمائی۔ اور آخر میں نوجوانوں کو ان کے فرائض کی طرف متوجہ کیا۔ تقریر سات بجکر دس منٹ پر ختم ہوئی۔ اس کے بعد حضور نے ان احباب کے نام سنائے جنہوں نے دنیا کے مختلف اکناف سے حضور کی خدمت میں تاریں بھیج کر جلسہ میں شامل ہونے والوں کو السلام علیکم کہا اور دعا کی درخواست کی۔ اور پھر تمام احباب سمیت بہت لمبی دعا فرمائی۔

دعا کے بعد حضور نے دوستوں کو واپس جانے کی اجازت بخشی۔ اور اس طرح جلسہ کی کارروائی خدا تعالےٰ کے فضل سے بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔

جنگ میں حکومت برطانیہ کو پوری مدد دینی چاہیئے

جلسہ سالانہ کے خاتمہ پر دعا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ اس جنگ میں ہمیں حکومت برطانیہ سے پوری ہمدردی ہے۔ اور ہماری جماعت کو پوری مدد دینی چاہیئے جو چندہ دے سکتے ہیں وہ چندہ دیں۔ اور جو بھرتی ہو سکتے ہیں وہ بھرتی ہو کر مدد دیں۔ ہمارے بھائی جو جنگ پر گئے ہوئے ہیں ان کے لئے دعا کرنی چاہیئے کہ خدا تعالےٰ ان کا محافظ ہو۔ اور انہیں اپنے فرائض عمدگی سے ادا کرنے کی توفیق دے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار "سول اینڈ ملٹری گزٹ" کی غلط رپورٹ کے خلاف قرارداد

جو بیس ۲۰ ہزار کے مجمع نے متفقہ طور پر پاس کی

آج سول اینڈ ملٹری گزٹ" ۲۸ دسمبر ۱۹۴۰ء میں سالانہ جلسہ جماعت احمدیہ کی سیاسی پالیسی کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تقریر کا جو اقتباس چھپا ہے۔ وہ نہ صرف یہ کہ جماعت احمدیہ کے مسلم سیاسی مسلک کے خلاف ہے بلکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تقریر کو اس میں نہایت غلط طور پر پیش کیا گیا ہے۔ شائع شدہ رپورٹ کا مفہوم یہ ہے کہ (۱) پنجاب گورنمنٹ کی پالیسی جماعت احمدیہ کے خلاف ہے۔ اور اگر اس نے اس پالیسی میں تبدیلی نہ کی تو وہ اس کے بدنتائج کے لئے تیار رہے۔ گورنمنٹ اور جماعت احمدیہ کے تعلقات دن بدن بگڑ رہے ہیں۔ گورنمنٹ کو جاننا چاہیئے کہ ہم عدم تشدد کے قائل نہیں۔

(۲) یہ کہ جب تک میں (یعنی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز) خدا تعالےٰ کی رہنمائی کے ماتحت کام کر رہا ہوں۔ میں اس جہاز کو حفاظت کے ساتھ چلاتا جاؤں گا۔ اور ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رکھوں گا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تقریر کے جو الفاظ اور ان کا جو مفہوم سول اخبار میں بیان کیا گیا ہے وہ دونوں صریح طور پر غلط ہیں۔ اور حضور کے فقرات اور الفاظ کو نہایت درجہ غلط طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ہرگز اپنی تقریر میں یہ نہیں فرمایا تھا کہ پنجاب گورنمنٹ کی کوئی ایسی پالیسی ہے۔ اور نہ ہی خاص طور پر پنجاب گورنمنٹ کا کوئی اس میں ذکر تھا۔ نہ ہی حضور نے اپنی تقریر میں کوئی اس قسم کی دھمکی دی۔ کہ اگر گورنمنٹ اپنی پالیسی کو تبدیل نہ کرے۔ تو اس کے بدنتائج بھگتنے کے لئے تیار رہے۔ بلکہ حضور نے یہ فرمایا تھا۔ کہ وہ حکام جو فتنہ پردازوں کے سامنے جیسا کہ گزشتہ اکالی کانفرنس میں ہوا دب جاتے ہیں۔ اور شرفا کی شرافت سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں۔ وہ ہرگز انتظام حکومت کے قابل نہیں۔ اور وہ اپنے اس قسم کے رویہ سے شرفاء کو مجبور کر دیتے ہیں۔ کہ وہ بھی مقابلہ میں شرافت کو چھوڑ کر مفسدہ پردازی کا انسداد جبر اور زور سے کریں ؏

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنی تقریر میں یہ بھی ہرگز نہیں فرمایا تھا کہ گورنمنٹ اور جماعت احمدیہ کے تعلقات دن بدن بگڑ رہے ہیں۔ اس قسم کا کوئی اشارہ تک تقریر میں نہ تھا۔ نہ ہی حضور نے اپنی تقریر میں یہ فرمایا تھا کہ ہم عدم تشدد کے قائل نہیں بلکہ حضور نے یہ فرمایا تھا۔ کہ ہمیں ضلع کے حکام کی طرف سے یقین دلایا گیا تھا۔ کہ سکھوں کے جلوس کے لئے ایک راستہ معین کر دیا گیا ہے۔ اور یہ کہ وہ اس راستہ کو اختیار کریں گے دوسرا راستہ اختیار نہیں کریں گے۔ لیکن بطور احتیاط ہم نے دوسرے راستے پر اپنے آدمی کھڑے کر دیئے تھے۔ مگر سکھوں نے اپنے معین راستہ کو چھوڑ کر وہ راستہ اختیار کیا جس کے متعلق یقین دلایا گیا تھا کہ وہ اس طرف نہیں جائیں گے۔ اگر احمدی احباب کو یہ ہدایت نہ ہوتی کہ جو سکھ قادیان میں اکٹھے کئے گئے ہیں انہیں اصل حقیقت کا علم نہیں۔ وہ اگر اس دوسرے راستے سے آ رہے ہیں۔ تو انہیں گزرنے دیا جائے تو فساد ہونے کا احتمال غالب تھا لیکن بجائے اس کے کہ اس شریفانہ سلوک کی قدر کرتے۔ انہوں نے سمجھا کہ احمدی ڈر گئے۔ اس غلط طریق کے یہ معنی ہیں کہ شرفاء کو بھی مجبور کیا جاتا ہے کہ مقابلہ کے لئے وہی طریق اختیار کریں۔

غرض سول کے نامہ نگار نے نہ معلوم کس مصلحت کے ماتحت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف ایک ایسا بیان منسوب کیا ہے۔ جو حضور کی تقریر کے بالکل خلاف ہے۔

ہم ممبران جماعت احمدیہ اپنے سالانہ جلسہ کے اس اجلاس میں اس صریح غلط بیانی کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتے ہیں جو سول اخبار نے شائع کی ہے۔ اس ریزولیوشن کی نقول گورنمنٹ پنجاب اور سول اخبار کو بھیجی جائیں۔

یہ قرارداد متفقہ طور پر بیس ہزار کے مجمع میں پاس کی گئی۔

جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسہ میں شریک ہونیوالوں کی تعداد

خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے جلسہ سالانہ اس لحاظ سے بھی خاص امتیاز رکھتا ہے کہ اس میں شریک ہونے کے لئے دور دور سے اور بہت زیادہ تعداد میں اصحاب تشریف لائے۔ حسب معمول اس دفعہ بھی کھانے کی پرچیوں سے تعداد فراہم کی گئی ہے۔ جو حسب ذیل ہے۔

	۱۹۳۸ء	۱۹۳۹ء	۱۹۴۰ء
۲۵ ؍ دسمبر صبح	۶۳۲۰	۱۳۱۲۵	۷۵۳۲
″ ″ شام	۱۶۳۲۹	۲۵۸۸۳	۱۶۷۳۹
۲۶ دسمبر صبح	۱۶۸۹۸	۲۷۲۴۵	۱۸۵۹۸
″ ″ شام	۲۳۳۱۴	۳۸۴۸۶	۲۷۷۰۵
۲۷ ″ ″ صبح	۲۵۸۲۴	۳۸۹۴۸	۲۷۵۹۲
″ ″ شام	۲۷۴۴۳	۳۹۹۵۰	۳۳۷۸۳
۲۸ دسمبر صبح	۲۴۲۱۰	۳۹۷۵۰	۳۱۷۰۷
″ ″ شام	۳۰۰۳۳	۳۹۸۳۷	۳۰۰۹۳
۲۹ دسمبر صبح	۲۱۲۳۶	۳۷۴۵۲	۲۳۹۳۶
″ ″ شام	۱۴۲۵۱	۲۷۵۱۴	۲۰۰۲۷

جلسہ سالانہ پر حکام ضلع کا رویہ

گزشتہ سالوں میں مخالفین کی طرف سے یہ کوشش کی جاتی رہی ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسہ کے موقعہ پر بالمقابل جلسہ کر کے اس میں بدمزگی پیدا کریں۔ مگر حکام کی طرف سے اس موقعہ کو ایسے جلسوں کے انعقاد کے لئے مناسب نہ سمجھا گیا لیکن اب کی دفعہ خلاف معمول مصری پارٹی کو جماعت احمدیہ کے خلاف جلسہ کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ دوسری جگہوں میں حکام ضلع عام طور پر اس بات کا خیال رکھتے ہیں۔ کہ جب کوئی قوم اپنے خاص مقدس مقام میں مذہبی جلسہ منعقد کرے تو اس کے مخالفوں کو اس کے خلاف جلسہ کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔ تاکہ اشتعال انگیزی کا موقعہ پیش نہ آئے۔ مگر ڈی۔ سی گورداسپور نے اس دفعہ مصری پارٹی کو جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسہ کے موقعہ پر جلسہ کرنے کی اجازت دے کر فتنہ انگیزوں کے لئے اشتعال انگیزی کا ایک اور دروازہ کھول دیا ہے ہمیں اس غیر معمولی رویہ سے حیرت ہے۔ مزید حالات کے معلوم ہونے پر آئندہ پھر لکھا جائیگا۔

جلسہ گاہ مردانہ و زنانہ

مردانہ جلسہ گاہ امسال ۲۱۰×۲۱۰ فٹ اور اونچائی ۸ سیڑھیوں کی رکھی گئی۔ اس دفعہ یہ تبدیلی کی گئی۔ کہ گیلریوں کے پائے بجائے لکڑی کے اینٹوں کے بنائے گئے۔ اور یہ انتظام بلحاظ خوبصورتی اور کم خرچ کے بہت اچھا اور مضبوط رہا۔ اسٹیج جو اس سے قبل ۲۶×۳۶ فٹ تیار کیا جاتا تھا۔ امسال ۵۲×۳۶ فٹ بنایا گیا۔ زنانہ جلسہ گاہ اس دفعہ بھی مردانہ جلسہ گاہ کے قریب مسجد نور کے جانب شمال تیار کی گئی جس کے چاروں طرف قناتوں کے ذریعہ پردہ کا انتظام تھا۔ مردانہ جلسہ گاہ کی طرح عورتوں میں بھی تمام مجمع تک آواز پہنچانے کے لئے آلہ نشر الصوت لگایا گیا۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر مردوں میں جو ہوتی تھی اسے بھی عورتوں میں آلہ نشر الصوت کے ذریعہ سنانے کا انتظام تھا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دنیا کے مختلف ممالک اور مختلف علاقوں سے تاریں

جلسہ سالانہ ۴۰ء کے موقع پر

۲۸ فتح (دسمبر) جلسہ سالانہ ختم ہونے سے قبل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ان تمام احباب کے نام سنائے جنہوں نے دنیا کے مختلف ممالک سے حضور کی خدمت میں جلسہ سالانہ کے موقع پر بذریعہ تار اپنی محبت اور اخلاص کا اظہار کیا۔ ذیل میں ان احباب کے تار درج کئے جاتے ہیں۔

نمبر شمار	نام	مقام	خلاصہ تار
۱	غلام رسول صاحب	St Thomas	تمام جماعت کو السلام علیکم
۲	عطاء محمد صاحب عبد اللہ صاحب مظفر	ملتان	افسوس خاص حالات کی وجہ سے حاضر نہیں ہو سکے تمام جماعت کو سلام
۳	یوسف حسین صاحب	بنگلور	کاروبار میں ترقی کے لئے درخواست دعا
۴	عبد الرحمٰن صاحب	Penang	حاضرین جلسہ کو سلام اور درخواست دعا
۵	قریشی ڈاکٹر نواب احمد صاحب	اٹک	چھٹی نہیں ملی سب کو السلام علیکم
۶	صاحب جان صاحب بنگلوری	سکندر آباد	السلام علیکم۔ لڑکے کا اپریشن ہوا ہے صحت کے لئے درخواست دعا۔
۷	عبد الحکیم جان صاحب	مشرقی افریقہ	درخواست دعا۔
۸	سید محمود اللہ شاہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت نیروبی		جماعت کی طرف سے السلام علیکم و درخواست دعا
۹	نبی بخش صاحب	چھوٹا اودے پور	درخواست دعا
۱۰	حمید زمان صاحب	پیلی بھیت	امتحان میں کامیابی کے لئے دعا
۱۱	عبد الحکیم صاحب	نئی دھلی	حضور و حاضرین صحت کیلئے دعا فرماویں
۱۲	سلامت علی صاحب	کوئٹہ	افسوس حاضر نہیں ہو سکا۔ حاضرین کو السلام علیکم و درخواست دعا۔
۱۳	اسد الدین صاحب	بمبئی	دینی و دنیوی بہتری کیلئے درخواست دعا
۱۴	عبد العزیز صاحب	موسیٰ بنی مائنز	رفع مشکلات کے لئے درخواست دعا
۱۵	مولوی مبارک احمد صاحب بٹور و عبد الغنی صاحب۔ عبد المجید صاحب پیر محمد صاحب۔ محمد اصغر صاحب فضل کریم صاحب۔ محمد اسمٰعیل صاحب۔ عبد الرشید صاحب احمد الدین صاحب افریقن احمدی مبارک بیگم صاحبہ		درخواست دعا
۱۶	محمد رشید صاحب ضیاء الحق خان صاحب محمد اسحٰق صاحب محمد اسلم صاحب۔ بشیر احمد صاحب منشی علم دین صاحب سید فرزند علی شاہ صاحب	سوڈان	درخواست دعا
۱۷	شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی	سکندر آباد	جلسہ مبارک درخواست دعا
۱۸	محمد یعقوب صاحب ونور احمد صاحب	سوڈان	درخواست دعا
۱۹	ریاض حسین صاحب	چک ۴۷	درخواست دعا
۲۰	حکیم محمد یعقوب شاہ صاحب	وہاڑی منڈی ملتان	درخواست دعا۔ بیمار ہوں
۲۱	مشتاق احمد صاحب	بھیرہ	امتحان میں کامیابی کے لئے درخواست دعا
۲۲	فضل کریم صاحب	بھیرہ	میرے لڑکے فضل عظیم کی سلامتی کیلئے دعا فرمائیں
۲۳	قاضی محبوب عالم صاحب	نیلہ گنبد لاہور	السلام علیکم صحت کیلئے درخواست دعا
۲۴	احمدیان	گنگت	درخواست دعا خصوصاً برائے صحت مریضاں
۲۵	عبد الوحید صاحب	کپورتھلہ	لڑکی سخت بیمار ہے۔ دعا فرمائیں
۲۶	ضیاء الحق	سوڈان	میرے اور جماعت کے لئے دعا کی جائے
۲۷	شیر محمد صاحب	سیدوالہ	دعا فرماویں
۲۸	محمد صدیق صاحب	کوئٹہ	"
۲۹	صوفی مطیع الرحمٰن صاحب	شکاگو	امریکن احمدی حضور سے خلوص و وفاداری کا اظہار کرتے ہیں اور حاضرین کی خدمت میں السلام علیکم اور دعا کیلئے درخواست کرتے ہیں
۳۰	بہاء الحق صاحب	کلکتہ	السلام علیکم و درخواست دعا
۳۱	مرزا ظفر احمد صاحب	کلکتہ	درخواست دعا
۳۲	عبد الرحیم صاحب پیاچہ	کلکتہ	"
۳۳	غلام احمد صاحب	سرینگر	"
۳۴	شیخ محمد سعید صاحب	رنگون برما	السلام علیکم "
۳۵	چوہدری مظفر الدین صاحب	ڈھاکہ	جماعت بنگال و تبلیغ کی کامیابی کے لئے دعا
۳۶	مولوی عبد اللہ صاحب و اسمٰعیل صاحب	جمشید پور	السلام علیکم و درخواست دعا
۳۷	محمد افضل صاحب	رنگون	جماعت برما کی طرف سے السلام علیکم و درخواست دعا
۳۸	میر عبد السلام صاحب	لندن	میرے اور خاندان کے لئے درخواست دعا ہے
۳۹	مولوی جلال الدین صاحب شمس	لندن	تمام احمدی بخیریت ہیں جماعت درخواست دعا کرتی ہے
۴۰	ڈاکٹر لطیف احمد خان صاحب	کینٹن چین	درخواست دعا
۴۱	کلیم الدین صاحب	بھاگلپور	درخواست دعا
۴۲	ڈاکٹر احمد سعدی صاحب	حیدر آباد دکن	اپنے اور خاندان کے لئے درخواست دعا
۴۳	لفٹیننٹ ڈاکٹر محمد جی صاحب	کوئٹہ	السلام علیکم و درخواست دعا
۴۴	سید محمود زاہد صاحب	سالی پور	صحت کے لئے درخواست دعا
۴۵	عبد العزیز صاحب	موسیٰ بنی مائنز	درخواست دعا
۴۶	صوفی عبد الرحیم صاحب	جالندھر	السلام علیکم درخواست دعا
۴۷	نصیر احمد صاحب	نئی دہلی	والدہ کی صحت کے لئے درخواست دعا
۴۸	غلام محمد صاحب خادم پریذیڈنٹ جماعت	جموں	ہمارے لئے دعا فرمائیں
۴۹	محمد عمر صاحب	فیروز پور شہر	السلام علیکم امتحان میں کامیابی کے لئے درخواست دعا
۵۰	رشید احمد صاحب	بھاؤ نگر	درخواست دعا
۵۱	سلیمان صاحب	Palayangadi	السلام علیکم و درخواست دعا
۵۲	محمد اکرام صاحب منہاس	بنوں کی ہند لاہور	بھائی محمد اسلم صاحب وارنٹ آفیسر سوڈان سے بخیریت واپسی کیلئے
۵۳	محمد ابراہیم صاحب	سیدوالہ	ہم سب کے لئے دعا فرماویں
۵۴	ڈاکٹر محمد عمر صاحب	جے پور	درخواست دعا
۵۵	محمد افضل صاحب	راولپنڈی	السلام علیکم و درخواست دعا
۵۶	احمد شفیع صاحب	میانوالی	حاضرین کی خیر خواہی کا طالب ہوں۔ بہت
۵۷	عطاء اللہ خان صاحب	جودھپور	السلام علیکم بیمار لڑکے کیلئے اور خاندان کیلئے درخواست دعا
۵۸	محمد یٰسین صاحب	دلبندین	السلام علیکم احمدیت کی ترقی کے لئے درخواست دعا
۵۹	ارشاد احمد صاحب	بھڑوچ	خاندان اور میرے لئے دعا فرماویں
۶۰	اہلیہ سید احمد صاحب وکیل	رامپور	ہمارے لئے دعا فرماویں
۶۱	شیر دین ارشاد الحق صاحب	کپورتھلہ	کاروبار کے لئے دعا فرمائیں۔
۶۲	معراج الدین صاحب	کپورتھلہ	والد کے احمدی ہونے اور صحت کے لئے اور اولاد ہونے کیلئے
۶۳	محمد احسن خان صاحب	فیروزپور	السلام علیکم و درخواست دعا
۶۴	مستری فیض احمد صاحب	جموں	السلام علیکم و درخواست دعا
۶۵	فضل مستری صاحب	کھاریاں	سخت بیمار ہوں درخواست دعا
۶۶	عزیز اللہ صاحب	ٹاٹا نگر	درخواست دعا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۶۷	محمد نذیر صاحب	شاہجہانپور	میرے لئے اور اہلیہ کی صحت کے لئے
۶۸	عبد القدوس صاحب	"	ہمارے لئے اور کاروبار کے لئے
۶۹	حفیظ اللہ خان صاحب محمد منظور صاحب	نادون	السلام علیکم و درخواست دعا
۷۰	محمد عالم صاحب	پٹی	جلسہ مبارک درخواست دعا
۷۱	عبد الباسط صاحب	شاہجہانپور	درخواست دعا
۷۲	سمیع اللہ صاحب	دہلی	صحت کے لئے دعا فرمائیں
۷۳	شیر علی صاحب	ٹھانہ	السلام علیکم و درخواست دعا
۷۴	خان بہادر احمد الدین صاحب و دوست محمد صاحب	سکندر آباد	بعض ناگزیر حالات کیوجہ سے جلسہ پر نہیں آسکے آپ پر اللہ برکتیں نازل کرے ہماری دینی و دنیوی بہتری کے لئے دعا فرمائیں۔
۷۵	سید ارتضٰی علی صاحب	بمبئی	درخواست دعا
۷۶	اہلیہ صاحبہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب	سوہنہ	درخواست دعا
۷۷	محمد امین صاحب	امین آباد	بیماری کی وجہ سے حاضر نہیں ہو سکا دعا فرمائیں
۷۸	عصمت اللہ خان صاحب بہلولپوری	سالار والہ	السلام علیکم احمدیت کی ترقی اور میری صحت کیلئے دعا فرمائیں
۷۹	کلیم اللہ صاحب و جلیل صاحب	شیخوگر	درخواست دعا
۸۰	محمد الدین خان صاحب نظامی	نارووال	دینی و دنیوی بہتری کیلئے درخواست دعا
۸۱	امۃ الحی صاحبہ	حیدر آباد دکن	السلام علیکم و درخواست دعا
۸۲	احمد علی صاحب	حیدر آباد دکن	السلام علیکم و درخواست دعا

385

محترمہ بیگم صاحبہ نواب محمد علی خان صاحب نصاب آف مالیر کوٹلہ کا ارشاد گرامی ملاحظہ ہو

آپ کی فیسرین کریم میں نے ایک عزیزہ کو منگا کر دی تھی جن کا چہرہ مہاسوں (کیلوں) کی کثرت سے ایسا معلوم ہوتا تھا۔ گویا چیچک نکلی ہوئی ہے۔ اور اس قسم کے ہٹیل مہاسے تھے۔ کہ کوئی علاج کارگر نہ ہوتا تھا۔ مہاسوں کے انجکشن بھی کروا چکی تھی۔ مگر میں خوشی سے اب یہ لکھنے کے قابل ہوں۔ کہ خدا کے فضل سے فیسرین کریم نے یہ اثر دکھایا۔ کہ ان کا چہرہ مہاسوں سے پاک ہے۔ اور داغ بالکل معدوم ہو چکے ہیں۔ بلکہ رنگ بھی پیشتر سے نکھر آیا ہے۔ اب بھی وہ اس خوف سے کہ دوبارہ پھنسیوں کا دورہ نہ ہو جائے اسے برابر استعمال کئے جاتی ہیں۔ اور آپ کی وہ ممنون ہیں۔ **فیسرین کریم** بلاشبہ کیلوں۔ چھائیوں۔ بدنما داغوں۔ الغرض چہرہ اور جلد کی بیماریوں کے لئے اکسیر ہے۔ خوبصورت بناتی ہے۔ خوشبودار ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصولڈاک بذمہ خریدار ہر جگہ بکتی ہے۔ اپنے شہر کے جنرل مرچنٹس اور انگریزی دوا فروشوں سے خریدیں۔

وی۔پی منگوانے کا پتہ:۔ **فیسرین فارمیسی امرتسر پنجاب**

عورتوں کی خطرناک بیماری

اگر آپ کی بیوی مرض لیکوریا (سیلان الرحم) میں مبتلا ہے۔ تو ہماری ساٹھ سالہ مجرب دوائی ہارول HAROL استعمال کیجئے۔ جس سے ہزاروں مریضائیں صحتیاب ہو چکی ہیں۔ ایسی بے نظیر اور تیر بہدف دوا دنیا میں کہیں نہ ملے گی۔ دوائی کے مفید ہونے کی گارنٹی ہمراہ بھیجی جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے۔

ہرلوبین فارمیسی D/18 سری ہرگوبندپور (پنجاب انڈیا)

اگر آپ پریشانی سے بچنا چاہتے ہیں

سٹریٹ ڈیلیوری سروس دہلی کی سرپرستی کیجئے

پریشانی کی کوئی ضرورت نہیں صرف دو آنہ میں آپ کا پارسل آپ کے دروازہ پر پہنچ جائے گا۔ چنگی خانوں یا کسی اور دفتر کی کھڑکیوں کے سامنے انتظار کرنے کی ہرگز کوئی ضرورت نہیں رہتی

نمبر ۲۶۳۷ کو فون کریں

نارتھ

ویسٹرن

ریلوے

دہلی میں سٹریٹ ڈیلیوری سروس یہ تمام خدمت صرف ۲ دو آنہ کے بدلہ میں بجالاتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۲۹ دسمبر۔ انگریزی بمبار جہازوں نے لاریوں کی بندرگاہ پر زور کا چھاپہ مارا۔ یہاں جرمنی کی غوطہ خور کشتیوں کا بہت بڑا اڈا ہے۔ گزشتہ ساٹھ گھنٹے میں پانچ بار چھاپہ مارا گیا ہے کل رات ہمارے بمبار جہازوں نے کئی دوسرے مقامات پر بھی بم برسائے۔

لنڈن ۲۹ دسمبر۔ بلغراد کے ایک اخبار نے لکھا ہے۔ کہ یونانیوں نے البانیہ کے ایک اور شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ دریائی علاقہ میں کچھ مورچے توڑ کر آگے بڑھ چکے ہیں۔ اور بہت سے اطالوی سپاہیوں کو پکڑ لیا ہے۔

ایتھنز ۲۹ دسمبر۔ یونان کی ایک غوطہ خور کشتی نے اٹلی کے تین جہاز غرق کر دیئے ہیں۔ جن کا وزن تیئس ہزار ٹن تھا۔

لنڈن ۲۹ دسمبر۔ اٹلی اب یہ ماننے پر آمادہ ہو رہا ہے کہ باردیا پر انگریزی قبضہ ہو کر رہے گا۔ چنانچہ اٹلی والوں کو انگریزی قبضہ کی خبر سننے کے لئے تیار کیا جا رہا ہے۔ کہا گیا ہے۔ کہ یہ کوئی اہم جگہ نہیں ہے۔ مقابلہ صرف اس لئے کیا جا رہا ہے کہ سدی برانی پر کامیابی حاصل کر کے انگریزوں نے جو شیخی بگھاری تھی۔ اس پر ہماری فوجوں کو غصہ آگیا ہے

لنڈن ۲۹ دسمبر۔ پیرس کے ریڈیو نے جس پر جرمنوں کا قبضہ ہے اعلان کیا ہے۔ کہ ایک نوجوان فرانسیسی عورت نے آسمان پر انگریزی ہوائی جہازوں کی آواز سن کر کہا۔ آخر انگریز آپہونچے۔ خدا ان کے جہازوں میں برکت دے۔

واشنگٹن ۲۹ دسمبر۔ آج نیویارک ہیرلڈ ٹریبیون نے لکھا ہے کہ دوسری بڑی جنگ شروع ہو چکی ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ برطانیہ کو امریکہ اور زیادہ مدد دے۔

لنڈن ۲۹ دسمبر۔ برطانیہ کے بحری محکمہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ بڑے دن کی صبح کو دشمن کے ایک بڑے جنگی جہاز نے بحیرہ اٹلانٹک میں ہمارے تجارتی جہازوں کے ایک قافلہ پر حملہ کیا۔ ہمارے ایک جہاز پر ایک گولہ لگا۔ اور اسے کچھ نقصان پہنچا۔ قافلہ کے ساتھ جنگی جہاز بھی تھے اور جب اسے اس کا علم ہوا تو وہ بھاگا مگر ہمارے جہازوں نے اس کا پیچھا کیا۔ اور دور سے گولے برسائے۔ ایک گولہ اس کے عین وسط میں پھٹتا دیکھا گیا۔ گو یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ اسے کس حد تک نقصان پہنچا۔ قافلہ کے جس جہاز کو نقصان پہونچا۔ وہ اب بھی بیڑے کے ساتھ کام کرنے کے قابل ہے۔ ہمارے جہازوں نے ایک اور آٹھ ہزار ٹن کے جرمن جہاز کو روکا۔ مگر اس نے اپنے آپ کو آگ لگا دی اور اس طرح جہاز کو غرق کر دیا۔

لنڈن ۲۹ دسمبر۔ کل رات حملوں کے سلسلہ میں برطانوی جہازوں نے راٹرڈم میں تیل کے کارخانوں اور گودیوں کے علاوہ بعض دوسری بندرگاہوں پر بھی سخت گولہ باری کی۔

لنڈن ۲۹ دسمبر۔ کل صبح آٹھ بجے (ہندوستانی ٹائم) صدر جمہوریہ امریکہ مسٹر روزویلٹ ایک تقریر براڈکاسٹ کریں گے۔ جس میں بتائیں گے کہ امریکن گورنمنٹ برطانیہ کو کیا مدد دینا چاہتی ہے اور اس نے ملکی دفاع کا کیا انتظام کیا ہے۔

مانٹی وڈیو ۲۹ دسمبر۔ یوراگوئے کے لوگ اپنی حکومت پر زور دے رہے ہیں۔ کہ غیر جانبداری کے اصول کو ترک کر کے برطانیہ جہازوں کے لئے مانٹی وڈیو کی بندرگاہ کو کھول دے

قاہرہ ۲۹ دسمبر۔ یہاں کے سعودی سفارت خانہ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ مکہ میں سلطان ابن سعود اور ان کی حکومت کے خلاف ایک خطرناک سازش پکڑی گئی ہے۔ دو آدمیوں کو موت کی اور بعض کو قید کی سزائیں دی گئی ہیں۔

دہلی ۲۹ دسمبر ہندو مہاسبھا کی مجلس عاملہ نے سیاسی حالات کے بارہ میں ایک قرارداد منظور کی ہے۔ کہ حکومت برطانیہ مارچ تک اس امر کا اعلان کر دے کہ جنگ کے اختتام سے ایک سال کے اندر اندر ڈومینین سٹیٹس ہندوستان کو دے دیا جائے گا۔ اور پاکستان کی سکیم کو منظور نہیں کیا جائے گا

لنڈن ۲۹ دسمبر۔ ابی سینیا میں اٹلی نے جو مظالم کئے ہیں وہ اب رنگ لا رہے ہیں۔ اور مسلسل خبریں آ رہی ہیں۔ کہ وہاں بغاوت کی آگ تیز سے تیز تر ہوتی جا رہی ہے گذشتہ ہفتہ یہ خبریں بڑے زور سے آتی رہی ہیں۔ کہ جرمن فوجیں بلقان اور دوسرے ممالک میں نقل و حرکت کر رہی ہیں۔ اب معلوم ہوا ہے کہ یہ صرف نازی پروپیگنڈا ہے۔ جو دھوکہ دہی کے لئے کیا گیا ہے۔

نازی وشی گورنمنٹ پر برابر ڈورے ڈال رہے ہیں۔ جس سے مارشل پیٹان کی مشکلات بہت بڑھ رہی ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ مارشل پیٹان نے جرمنی کے مطالبات کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے

لنڈن ۲۹ دسمبر۔ جنرل ڈیگال نے وشی گورنمنٹ سے اپیل کی ہے کہ وہ نازیوں سے بات چیت بند کر دے۔ اور تلوار سونت کر میدان میں نکل آئے۔ اگر ہم اپنے افریقن مقبوضات کی مدد سے کر جنگ کو جاری رکھیں۔ تو بحیرہ روم کی جنگ بہت جلد ختم ہو سکتی ہے۔

واشنگٹن ۲۹ دسمبر۔ پریذیڈنٹ روزویلٹ نے ایک تقریر میں کہا ہے کہ صنعتی اداروں نے برطانیہ کو روزانہ پانسو طیارے دینے کی ایک سکیم پیش کی ہے۔ جسے بروئے کار لانے کے لئے ہر ممکن جدوجہد کی جائے گی۔

لنڈن ۲۸ دسمبر۔ بحری وزارت نے اعلان کیا ہے۔ کہ تباہ کن جہاز "اچیرون" ڈوب گیا ہے۔ اس کے ۱۳۸ افسر اور دیگر ملازم بھی غرق ہو چکے ہیں۔

لنڈن ۲۹ دسمبر۔ گذشتہ ہفتہ کے دوران میں البانیہ میں برطانی ہوائی جہازوں نے اٹلی کے پچاس طیارے برباد کر دیئے گئے۔ مختلف معرکوں میں ایک درجن برطانی ہوائی جہاز بھی کام آئے۔ اس وقت تک اس کے کل ۱۴۶۷ ہوائی جہاز برباد ہو چکے ہیں۔ اور برطانیہ کے صرف ۷۵۔

لنڈن ۲۹ دسمبر جنگی سرگرمیوں میں مزید توسیع کی غرض سے یہاں جو کانفرنس ہو رہی ہے۔ اس میں شمولیت کے لئے کینیڈا کے ایئر مارشل یہاں پہنچ گئے ہیں۔

لنڈن ۲۹ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ چین میں جاپان کی مشکلات روز افزوں ہیں۔ اور وہ اب "تنگ" آچکا ہے۔ یہ خبر ماسکو ریڈیو نے نشر کی ہے۔ کہ صوبہ ہونان میں جاپانی سپاہی بغاوت کر رہے ہیں۔

لنڈن ۲۸ دسمبر۔ جرمنی نے امریکہ کو انتباہ کیا ہے۔ کہ جس علاقہ میں اس نے برطانیہ کی ناکہ بندی کا انتظام کر رکھا ہے۔ وہاں اگر کوئی جہاز داخل ہوا تو اسے غرق کر دیا جائے گا۔ جرمن ریڈیو سے یہ اعلان نشر کیا جا رہا ہے۔

لاہور ۲۸ دسمبر معلوم ہوا ہے۔ کہ سر سکندر حیات خاں کی عدم موجودگی میں مسٹر منوہر لال وزیر مالیات بطور قائم مقام وزیر اعظم کام کریں گے۔

لنڈن ۲۹ دسمبر۔ جنرل ہیڈکوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ مغربی صحرا کی لڑائی میں ۳۸ ہزار اطالوی سپاہی قید کئے جا چکے ہیں۔

قاہرہ ۲۹ دسمبر۔ ۲۹ دسمبر مصری وزارت نے حکم دیا ہے کہ فوج کے ریزرو افسر جنوری ۱۹۴۱ء میں فوجی خدمات کے لئے حاضر ہو جائیں۔ ان کے لئے ٹریننگ کا عرصہ ایک سے چھ ماہ کر دیا گیا ہے۔

میڈرڈ ۲۸ دسمبر۔ تانجیر کی بین الاقوامی بستی پر ہسپانوی قبضہ کی وجہ سے پیدا شدہ صورت حالات کی اصلاح کے لئے سپین کے وزیر خارجہ اور برطانوی سفیر کے مابین تسلی بخش طور پر بات چیت ہو رہی ہے۔

371

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۲۳ دسمبر۔ لارڈ لوتھین کی جگہ لارڈ ہیلی فیکس کو امریکہ میں برطانوی سفیر مقرر کرنے پر امریکہ میں بڑی پسندیدگی کا اظہار کیا گیا ہے۔ امریکن اخبارات نے بھی اس تقرر پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔

لنڈن ۲۳ دسمبر۔ ایک روسی اخبار نے اس امر پر بحث کی ہے۔ کہ ہٹلر برطانیہ پر چڑھائی کر سکتا ہے یا نہیں۔ اور اس سلسلہ میں لکھا ہے۔ جب تک برطانیہ کا سمندر میں راج ہے۔ اس وقت تک اس پر حملہ نہیں کیا جا سکتا۔ پھر برطانیہ میں ۵۰ ڈویژن فوج کے ہیں۔ اتنی فوج جرمنی برطانیہ میں اتارے۔ تب مقابلہ کر سکتا ہے۔ مگر اب ہونا ممکن نہیں۔

قاہرہ ۲۳ دسمبر۔ اطالوی فوجوں کے کمانڈر مارشل گریزیانی نے اپنی رپورٹ مسولینی کو بھیج دی ہے۔ جس میں اپنی پسپائی کی وجہ انگریزی فوجوں کا اچانک حملہ اور انگریزی سپاہیوں کی ہوشیاری قرار دی ہے۔ اب پتہ چلا ہے۔ کہ جب انگریزی فوجوں نے اطالویوں پر حملہ کیا۔ اس وقت وہ خود حملہ کرنے کے لئے لاریوں کا انتظار کر رہے تھے۔

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ کل انگریزی ہوائی جہاز مغربی جرمنی پر اڑے اور مین ہائم پر بہت سے بم گرائے۔ کل رات جرمنی کے جہازوں نے مانچسٹر پر بڑا حملہ کیا۔ جس سے کئی جگہ آگ لگ گئی۔ اور کچھ آدمی مارے گئے۔

ایتھنز ۲۳ دسمبر۔ یونانی فوجوں نے خمارہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور یونانی سارے مورچہ پر کامیابی سے حملہ کر رہے ہیں۔ کچھ اور اطالوی گرفتار کئے گئے ہیں۔ یونانی فوج ولونا کی بندرگاہ سے صرف ۲۵ میل دور رہ گئی ہے

کلکتہ ۲۲ دسمبر۔ صدر کانگریس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اوپر سے شروع ہو کر تحریک ستیہ آگرہ آہستہ آہستہ وسعت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ اور وقت آ رہا ہے۔ جب چار آنہ والے ممبروں کو بھی اس میں شامل ہونا ہوگا۔

بخارسٹ ۲۲ دسمبر۔ رومانیہ کی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ اس نے بحیرہ اسود میں اپنے ساحل کے پاس بارودی سرنگیں بچھا دی ہیں۔ غیر ملکی جہاز اس رقبہ میں نہ آئیں۔

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ لارڈ ہیلی فیکس کی جگہ جو لارڈ لوتھین کی جگہ برطانیہ کے امریکن سفیر مقرر ہوئے ہیں۔ مسٹر ایڈن کو وزیر خارجہ مقرر کیا گیا ہے۔ اور ان کی جگہ مسٹر مارگیسن کو وزیر جنگ۔

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ ہٹلر نے مارشل پیٹان کو فوری طور پر پیرس طلب کیا ہے۔ اور وہ خود بھی پیرس جا رہا ہے۔ ایم لاوال بھی پیرس میں موجود ہے۔ گذشتہ شب اس نے فون پر ہٹلر سے بات چیت کی۔

واشنگٹن ۲۲ دسمبر۔ امریکن گورنمنٹ نے مشینوں میں کام آنے والے متعدد اوزاروں کی امریکہ سے برآمد پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔

ہیل سنکی ۲۲ دسمبر۔ فن لینڈ کی وزارت مستعفی ہو گئی ہے۔ کیونکہ پارٹی کے لیڈر کا انتقال ہو گیا ہے۔

پشاور ۲۳ دسمبر۔ ترکی فوجی مشن جو افغانستان آیا ہوا تھا۔ آج یہاں سے لاہور جا رہا ہے۔ جہاں وہ پنجاب گورنمنٹ کا مہمان ہوگا۔ کل کراچی روانہ ہو جائے گا۔

کراچی ۲۳ دسمبر۔ سندھ صوبائی مسلم لیگ نے فیصلہ کیا ہے کہ آخر جنوری تک اسمبلی میں مسلم لیگ پارٹی قائم کر لی جائے۔ سات ممبروں کی ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جس کے صدر مسٹر جی۔ ایم سید مقرر ہوئے ہیں۔ یہ کمیٹی سارے صوبہ میں کمیٹیاں مقرر کرے گی۔ ایک ریزولیوشن میں تجویز کیا گیا ہے کہ لوکل باڈیز میں مخلوط انتخاب منظور نہ کیا جائے۔

کراچی ۲۳ دسمبر۔ مسٹر جناح سے منسوب کر کے کہا گیا تھا۔ کہ وہ کسی ایسے صوبہ میں جس کی باگ ڈور گورنر کے ہاتھ میں ہے۔ مخلوط وزارت بنانے پر آمادہ نہ ہوں گے۔ تاوقتیکہ اس میں شامل ہونے والے ہندو پاکستان کے اصول کو منظور نہ کر لیں۔ مسٹر جناح نے اس خبر کی تردید کی ہے۔

دہلی ۲۲ دسمبر۔ سپلائی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مشرق وسطیٰ میں فوجوں کے لئے چار ہزار ایسے سٹوو بھیجنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ جن میں تیل جلتا ہے۔ یہ سٹوو اب ہندوستان میں تیار ہونے لگے ہیں۔

دہلی ۲۳ دسمبر۔ ہندوستان سے برطانیہ کو جانے والی سمندری اور ہوائی ڈاک اس وقت ڈربن اور ہانگ کانگ کے رستوں سے جاتی ہے۔ آئندہ دو رستے اور تجویز کئے گئے ہیں۔ یعنی نیوزی لینڈ میں آک لینڈ سے ہوتی ہوئی اور رنگون سے چنکنگ اور امریکہ ہوتی ہوئی ایک رستہ تین ہفتہ میں اور دوسرا دو ہفتوں سے کچھ زیادہ روز میں طے ہو سکے گا۔

لنڈن ۲۳ دسمبر۔ لنڈن کے میئر نے وائسرائے ہند کو ایک خط لکھا ہے جس میں اس مدد کے لئے اہل ہند کا شکریہ ادا کیا ہے۔ جو انہوں نے لنڈن کے مصیبت زدگان کو ۷۵ ہزار پونڈ دے کر کی ہے۔ خط میں لکھا ہے کہ اہل لنڈن پر اس وقت جو تباہی آئی ہے۔ اس کی نظیر تاریخ میں نہیں ملتی۔ نہ صرف یہ کہ ان کا خوبصورت شہر تباہ ہو رہا ہے۔ بلکہ ان کی زندگی کی روش ہی تبدیل ہو گئی ہے۔

سنگاپور ۲۳ دسمبر۔ مشرق بعید کے برطانوی کمانڈر انچیف نے ایک بیان میں بتایا ہے کہ ملایا کی فوجوں کو مزید کمک پہنچ چکی ہے۔ جس میں زیادہ تر ہندوستانی ہیں۔ پیدل فوج توپ خانہ۔ انجنیر امدادی دستے۔ ہوائی جہاز اور ہوا بازی کافی تعداد میں آ گئے ہیں۔

لنڈن ۲۳ دسمبر۔ وشی کے حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے نیو یارک ٹریبیون نے لکھا ہے۔ کہ مارشل پیٹان کوئی ایسی حرکت نہیں کریں گے۔ کہ جس سے برطانیہ اور فرانس میں ٹھن جائے۔ اور اس نے جرمنی سے صاف صاف کہہ دیا ہے کہ غارحتی صلح کی شرائط سے آگے وہ ہرگز نہ جائیں گے۔

لنڈن ۲۳ دسمبر۔ پولینڈ کے وزیر اعظم نے ایک ہندوستانی اخبار نویس کو بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ اہل ہند نے پولینڈ کے ساتھ جس ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ مجھ پر اس کا بہت اثر ہے۔ مجھے کامل یقین ہے کہ ہندوستان کی روح ہٹلر ازم کے سامنے ہرگز نہ جھکے گی۔

ایتھنز ۲۳ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ آج آٹھ سو اطالوی سپاہی پانچ افسر اور بہت سا سامان پکڑا گیا۔ اطالوی سمندر کے کنارے کے ساتھ ساتھ تیزی سے ہٹ رہے ہیں۔ صحرا میں برطانیہ کی کامیابی کی خبریں سن سن کر ابی سینیا میں اٹلی کے خلاف بغاوت کی آگ مشتعل ہوتی جا رہی ہے۔ بلکہ سوڈان میں تو یہ افواہیں پھیل رہی ہیں کہ وہاں بغاوت ہو گئی ہے

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ ۱۹۴۰ء کے پہلے دس ماہ میں گذشتہ سال کے انہی مہینوں کی نسبت برطانیہ میں غیر ممالک سے ۳۳ فی صدی مال زیادہ آیا۔ اور ہر قسم کے مال کی درآمد میں اضافہ ہوا۔

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ وزارت بحریہ نے اعلان کیا ہے کہ بحیرہ روم میں ۳۵ اطالوی آبدوزیں غرق کی جا چکی ہیں۔ ان کے گرفتار شدہ افسروں اور سپاہیوں کے نام بھی شائع کر دیئے گئے ہیں۔

شیخوپورہ ۲۲ دسمبر۔ میاں افضال علی حسنی صاحب کے انتقال سے پنجاب اسمبلی میں جو جگہ خالی ہوئی تھی اس کے حصول میں چودہری روشن دین صاحب وائس پریذیڈنٹ ڈسٹرکٹ بورڈ شیخوپورہ کامیاب ہو گئے ہیں۔ آپ نے اپنے مد مقابل ملک لال دین صاحب قیصر سے قریباً ۳ ہزار ووٹ زیادہ حاصل کئے۔

دہلی ۲۲ دسمبر۔ ہندوستان میں چاول کی پیداوار کا دوسرا اندازہ یہ ہے کہ اس سال گذشتہ سال کی نسبت دو فی صدی کم رقبہ کاشت کیا گیا ہے اس کی وجہ بارش کی کمی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah